

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وزیرستان میں جاری جنگ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ازارہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

صد!

ہم وزیرستان کے حوالے سے کچھ تاریخی حقائق کا تذکرہ کرتے ہیں جن سے اس جنگ کی شرعی حیثیت کا تعین کرنے میں مدد ملے گی۔

۱۹۹۸ء کے اندازے کے مطابق شمالی وزیرستان کی آبادی تقریباً تین لاکھ آکھ ہزار اور جنوبی وزیرستان کی آبادی چار لاکھ آئیس ہزار تھی۔ شمالی وزیرستان کا صدر مقام 'میران شاہ' ہے جبکہ جنوبی وزیرستان کا ہیڈ کوارٹر 'وانا' ہے۔

یہ انجمن پاکستان پر ہوا ڈوڈالا۔

۲۰۰۴ء میں 'وانا' کے قریب 'اعظم وار سک' کے مقام پر حکومت اور قبائلیوں کے مابین ایک بڑی محاذ پ ہوئی۔

۲۰۰۷ء میں ان کو حکومت پاکستان کی طرف سے شہید کر دیا گیا۔

۵۰۰ صبرا والا کو اس معاہدے میں شامل کرنے سے انکار کر دیا۔

۲۰۰۷ء میں حکومت پاکستان نے الال مسہد پر حملہ کرتے ہوئے بیسیوں طلباء اور سیکڑوں بچیوں کو شہید کر دیا جس کے رد عمل میں بیت اللہ محمود نے افواج پاکستان پر خودکش حملوں کی دھمکیاں دیں اور معاہدہ توڑنے کا اعلان کیا۔

۲۰۰۷ء میں سات قبائلی انجمنوں شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان، اکرم انجمنی، باجوڑ انجمنی، فیبر انجمنی، اور کئی انجمنی اور مہمند انجمنی کے علاوہ مالانڈ ڈویژن، سوات اور درہ آدم خیل سے تعلق رکھنے والے میں کے قریب طالبان رہنماؤں کا اجلاس ہوا اور بیت اللہ محمود کی قیادت میں 'تحریک طالبان پاک

۲۰۰۷ء میں حکومت پاکستان کے خلاف کارروائیاں بند کرنے کا اعلان کیا۔

۲۰۰۳ء میں سیکڑوں غیر ملکیوں کو 'وانا' لے کر آئے تھے۔ یہ غیر ملکی یہاں آکر آباد ہو گئے تھے اور قبائلیوں نے ان پر کوئی اعتراض نہ کیا۔ ۲۰۰۴ء میں 'نیک محمد' کی قیادت میں قبائلیوں نے افواج پاکستان کو بمباری نقصان پہنچایا جس کے نتیجے میں امن معاہدہ ہوا اور بعد ازاں نیک محمد ایک میراٹل

جنوبی وزیرستان میں اسی عرصے میں مقامی طالبان کو غیر ملکی اڑیک مجاہدین کے رویوں سے کچھ شکایات پیدا ہوئیں اور بہت سے مقامی سرداروں کے قتل کا الزام بھی انہوں پر لگایا جاتا رہا۔ اڑیک کسی بھی مقامی سردار پر جاسوسی کا الزام لگا کر اس کو قتل کر دیتے تھے۔ انہوں نے زمین میں گڑھے کھود کر اپنی جلیب

۲۰۰۶ء میں انہوں نے ایک معاہدہ کیا جس کے تحت انہوں نے ۲۰۰۶ء کے ۴۰۵۵ قبل کے گریڈ جگر اور حکومت کے مابین امن معاہدہ ہو گیا۔ یہ معاہدہ ۲۰۰۶ء کو ہوا۔

ہمارے نزدیک دفاعی جنگ تھی جو کہ حکومت پاکستان نے قبائلیوں پر مسلط کی تھی۔ واللہ اعلم بالصواب

وباللہ التوفیق

محمد فتویٰ

فتویٰ کمیٹی